831

المنهل الصافی فی شرح الوافی

شارح :- محمد بن ابی بکر ابن عمر مخذومی الدمامینی المالکی

سائز : ۱۳ ½ × ۶ ½ سطور : ۱۹

اوراق : ۴۶۳ خط : نسخ

تاریخ تالیف : ۸۲۵ھ ۱۴۲۱-۲۲ء

مقام تالیف : جزیرۃ المہائم من بلاد الہند

تاریخ کتابت : ۲ شعبان ۱۲۱۱ھ ۲۶ ستمبر ۱۷۰۹ء

کاتب : سید نوراللہ بن سید اسداللہ

مالک : محب اہل بیت رسول اللہ سید نوراللہ بن سید اسداللہ

موضوع : نحو زبان : عربی

آغاز : الحمد لله علی احسانه الوافی بکل جمیل ۔

اختتام : بحق محمد صلی الله علیه وسلم واله وصحبه اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین ۔

ترقیمہ : قد فرغت من النقل التسوید الی البیاض من کتاب منهل الصافی فی شرح الوافی مورخا اثنین من شعبان سنه احدی وعشرین ومایه والف من الهجرة النبی علیه الصلوٰة والسلام بید عبدک الضعیف الراجی الی مغفرة سید نورالله ابن قطب المشائخ السید اسدالله ابن سید محب الله ابن سید محمد شا نورالله ابن شمس الالٰهیه سلطان سید عبد العزیز ابن زائر الحرمین سید محمد شا نور ابن اکبر ابن غوث الوریٰ سید حسن الفقیه ابن میر سید قطب الدین ابن میر سید خلیل الله پیر چشت جمال الله السمرقندی الحنفی البخاری ۔

نوٹ : یہ معلوم نہ ہو سکا کہ محمد بن عثمان بن عمر البلخی نے وافی کس سن میں تالیف کی ۔ شارح کہتے ہیں کہ میں مصر سے گجرات پہنچا تو میں نے دیکھا کہ یہاں وافی نامی نحو کی کتاب سے بہت شغف ہے ۔ مگر اس کتاب کے بعض غوامض و مشکلات کو سمجھنے سے یہ لوگ قاصر ہیں ان لوگوں نے مجھ سے ایک شرح لکھنے کی درخواست کی اسی اثنا میں میں قید و غم میں گرفتار رہا لہٰذا میں نے گجرات کو مجبوراً چھوڑ دیا اور احسن آباد پہنچا سلطان شہاب الدین احمد شاہ کا دور آیا تب

میں نے اپنا وعدہ پورا کیا اور یہ کتاب لکھی ۔ جزیرہ مہائم میں ماہ مبارک رمضان ۸۲۵ھ میں تالیف شروع کی اور اسی سن میں سنیچر ۲۱ ذی الحجہ کو اس کی تکمیل کی ۔ پھر احسن آباد میں ۲۳ صفر ۸۲۶ھ کو اس کی تبییض شروع کی اور اسی سال ماہ جمادی الاول میں اس سے فراغت پائی ۔ صاحب وافی محمد بن عثمان بن عمر البلخی نے اپنی کتاب کو رکن الدین حسین بن حسین علی الحسینی کو اتحاف کیا ہے ۔